يَا طَفُّ حَيَّتْكَ السَّحَابُ الْجُوْنُ
فَـنَثَرْنَ فِيْكَ الدَّمْعَ وَهُوَ هَتُوْنُ

اے طف ني زمين ! ٹپكنار وادلاؤ تمارا پر ورسيني تحية بولے ،
پچھي انسو تمارا پر نثار كرے جر انسو ٹپكاه كرے .

تُهْدِي تَحِيَّاتِ الْمَشُوْقِ عَلَى النَّوٰى
وَبِمَا يُكِنُّ مِنَ الْحَنِيْنِ تُبِـيْنُ

انے تماري طرف ـ دوري نا سبب شوق كرنار عاشق نا تحيات نو هديه عرض كرے ،
انے دل ما جر شوق چھے تہ نو اظهار كرے .

شَوْقِي لِتَعْفِيْرِ الْجَبِيْنِ بِعَرْصَةٍ
فِيْهَا مَلٰئِكَةُ السَّمَاءِ قَطِيْنُ

منے شوق چھے كہ وہ پاك انگن ما مارا گال نے لوٹاؤں ،
جهاں اسمان نا فرشتہ ؤ وسنار چھے .

مَا جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ اَطْيَبَ نَكْهَـةً
مِنْ تُرْعَةٍ فِيْهَا الْحُسَيْنُ دَفِـيْنُ

جنة الفردوس ني مهك بهي زيادة خوشبو والي نتهي وہ ترعة كرتا جهاں حسين دفن چھے تھيا؟

اَلْبَيْتُ قَدْ لَبِسَ السَّوَادَ شَجًى لَهٗ
وَبَكٰى بِاَرْبَعَةٍ عَلَيْهِ الدِّيْنُ

بيت الله الحرام ير آپ نا حزن ما كالا لباس پهنا چهے ،
انے دين چودهار آنسو سي روئي چهے ،

رِيْعُوا بِاَرْضٍ لَمْ يُرَعْ فِيْ بَطْنِهَا
وَحْشٌ وَلَا الْبَلَدُ الْاَمِيْنُ اَمِيْنُ

حسين نا اهل بيت نے وه حرمت والي زمين ما خوفزده كروا ما آيا كه جهاں وحشي جانورو
نے بهي امان چهے ، ير سگلا نے بلد امين ما بهي امان نتهي .

لَمَّا حُمِلْنَ بَنَاتُ اَحْمَدَ حُسَّرًا
فَوْقَ الْمَطِيِّ جَرٰى لَهُنَّ شُؤُوْنُ

جه وقت كه رسول الله صلع ني شهزاديو نے بار كش پر كهلے سر بٹهاوا ما آيا ، ته وقت ير
سگلا پر قسم قسم نا حالات گذرا .

اَدْمٰى لَهَا الْمَرْجَانُ صَفْحَةَ خَدِّهٖ
وَبَكٰى عَلَيْهَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ

اهوا حالات گذرا كه جه نے ديكهي نے مرجان ير اهنا چهره نے خون آلود كري ناكها ،
انے لؤلؤ مكنون اهنا پر روئے چهے .

کیسا قیامت خیز یہ منظر زینب نے دیکھا
سر بھائی کا زیر خنجر زینب نے دیکھا

عون محمد اکبر و اصغر اور بھائی عباس
مارے گئے دوپہر میں سارے کوئی نہیں ہے پاس
تنہا ہے زہرا کا دلبر زینب نے دیکھا

خیمے سے شبیر جو نکلے پڑھ کے سلام آخر
زینب نے شہ کے گھوڑے کی تھامی لگام آکر
مقتل میں جاتے ہے سرور زینب نے دیکھا

ٹیکری سے زینب نے نظر کی جب سوئے میداں
دیکھا بیٹھے ہیں زخموں سے چور شہ ذی شاں
مارتے ہیں سب تیر اور پتھر زینب نے دیکھا

مؤمنو ایک لمحہ کو سوچو کیسی وہ ساعت تھی
پسلیاں ٹوٹ گئی مولی کی کیسی قیامت تھی
شمر نے جب تھی ماری ٹھوکر زینب نے دیکھا

شہ نے کہا اے ظالم بس اِک گھونٹ پلا پانی
ہائے مگر شبیر کی اُسنے بات نہیں مانی
خشک گلے پر پھیرا خنجر زینب نے دیکھا

شمر اُٹھا سینے سے شہ کے شہ نے کیا سجدہ
امت کی بخشش کے خاطر آخری تھا سجدہ
تن سے کیا ظالم نے جدا سر زینب نے دیکھا

زینب نے یہ ظلم بھی دیکھا دیدہ ٔ مضطر سے
کتنی تھی ظالم کو عداوت سبطِ پیمبر سے
روندتے تھے لاشے کو لشکر زینب نے دیکھا

بولی بہن اے بھیّا میرے سر پہ نہیں چادر
لا کے کہاں سے دوں میں کفن اے ماں جائے دلبر
جسم کہیں ہیں سر ہیں کہیں پر زینب نے دیکھا

سجدے میں قتل ہوتا ہے زہرا کا گلبدن حسین
ماتم کرو اے مؤمنو روتے ہیں پنجتن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

زخموں سے چُور جسم ہے پیاسے ہیں بے وطن حسین
تپتی زمینِ کربلا مظلُوم بےکفن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

آنکھوں کا نور چھن گیا اکبرِ نوجواں چھٹے
غازی کے قتل سے کمر خم ہوئے خستہ تن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

سینۂِ پاک پر چڑھے شمرِ لعین آپ کے
ہر جاں نثار کیوں نہ ہو ماتم میں سینہ زن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

نبی کے اہلِ بیت کی شہزادیاں ہیں بے ردا
ہاتھوں کو، گردنوں کو ہے جکڑے ہوئے رسن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

شہ سیف دین جلوہ گر وادیِ کربلا میں ہیں
کون و مکاں کا قبلہ و کعبہ ہے ارضِ کُن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

مولانا سیفِ دیں سدا باقی رہیں اِن ہی سے ہے
رحمتِ دو جہان کا باقی سدا چلن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

احسان سے حضور کے نصیب ہیں زیارتیں
پہنچے ہیں کربلا نجف مؤمنیں مرد و زن حسین
یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

علی کی اور آپ کی دہلیز چُوم لے سلاؔم
خاکی غُلام کے لیے خوش بختیٔ دہن حسین

یامصطفٰی یامرتضٰی یافاطمہ یاحسن حسین

مارا گیا بھائی رن میں زینب جائے کہاں
گھر بار لُٹا ہے بن میں زینب جائے کہاں

اے بھائی مدینہ جاکے نانا کو میں کیا بتلاؤں
پوشاک تمہاری دوں یا دِرّوں کے نشاں دکھلاؤں

پوچھینگے لوگ وطن میں زینب جائے کہاں

شبیر نے سر کٹوایا عباس نہر پر سوئے
ہمراہ جسے لائی تھی وہ سارے بہادر کھوئے

اک پھول بچا ہے چمن میں زینب جائے کہاں

اصغر کا کسی کو صدمہ اکبر کا کسی کو غم تھا
قاسم کو کوئی روتی تھی دولہے کا کہیں ماتم تھا

کہرام تھا مرد و زن میں زینب جائے کہاں

اماں کو سناؤں گی میں ان آنکھوں نے دیکھا منظر
تھا لال تمہارا تنہا اور چلتے تھے تیغ و خنجر
لاکھوں تھے تیر بدن میں زینب جائے کہاں

پھر شمر نے ماری ٹھوکر، قرآن کے اوپر بیٹھا
خنجر نہ چلا ظالم کا پھر شہ نے بجایا سجدہ
بھائی تھا رنج و محن میں زینب جائے کہاں

دیتا تھا صدائیں اس دم گودی میں سلاؤ اماں
ہمت کو بڑھاؤ میری امداد کو آؤ اماں
اب آخری سانس ہے تن میں زینب جائے کہاں

سجدے میں جھکی پیشانی اور آئی دعا ہونٹوں پر
سر تن سے جدا ہوتا تھا چلتا تھا لعیں کا خنجر
تھے سورج چاند گہن میں زینب جائے کہاں

اے بھائی ملوگے پھر کب اک بار گلے لگ جاؤ
جاتی ہے بہن اٹھونا رخصت کے لئے تو آؤ
دیکھو آنسو یہ نین میں زینب جائے کہاں

یہ سیفِ ہدی مولی کو تا حشر سلامت رکھنا
زینب کی دعاء سے اِنکو تا روز قیامت رکھنا
کرتے ہیں بکاء جو حزن میں زینب جائے کہاں

یہ ذکر سنا کر جب بھی شہ سیف ہدیٰ روتے ہیں

دھرتی پہ حسامیؔ اس دم املاک جمع ہوتے ہیں

اٹھتا ہے شور گگن میں زینب جائے کہاں

حسین تیرے ماتم میں حسین تیرے ماتم میں
پائی آٹھ جنت ہے تیرے غم میں

کربلا میں فاطمہ زہرا کا دلبر آ گیا
وعدہِ طفلی نبھانے جانِ حیدر آ گیا
محزوں کربلا بھی ہے تیرے غم میں

خشک ہونٹوں پر نظر پڑتی تھی جب عباس کی
اِک طرف دریا رواں اور اِک طرف یہ پیاس تھی
غازی کس طرح سنبھلے تیرے غم میں

جا رہا تھا چھوڑ کر تنہا پدر کو جب پسر
بھیگتی آنکھوں سے شہ نے تھام کر اپنا جگر
بولے اب جیوں کیسے تیرے غم میں

لاشہء شبیر رن میں بے کفن بے گور ہے
پاس سے گزری ہے زینب یہ لبوں پر شور ہے
بھیا میرے ماں جائے تیرے غم میں

آن پہنچا ہے محرم چھا گئی غم کی گھٹا
دونوں عالم میں ہے برپا ماتمِ شاہِ ہدیٰ
بیکل چاند اور تارے تیرے غم میں

جوش میں ہے مجلسِ ماتم دعا کا وقت ہے
تو بقاءِ داعیِّ شبیر رب سے مانگ لے
نکلے یہ دعا دل سے تیرے غم میں

مؤمنوں تم کو ملے نہ غم کوئی اس غم سوا
گونجتی ہے کانوں میں برہانِ دیں کی یہ صدا
آئی یاد اِن کی ہے تیرے غم میں

مَدِيْــنَةَ جَــدِّنَا لَا تَقْبَلِيْنَا

فَبِالْحَسَرَاتِ وَالْاَحْزَانِ جِئْنَا

خَرَجْنَا مِنْكِ بِالْاَهْلِيْنَ جَمْعًا

رَجَــعْنَا لَا رِجَالَ وَلَا بَــنِيْنَا

اَلَا فَاخْــبِرْ رَسُــوْلَ اللّٰهِ عَنَّا

بِــاَنَّا قَدْفُجِــعْنَا فِيْ اَبِــيْــنَا

وَاَنَّ رِجَالَنَا بِالطَّفِّ صَرْعٰى

بِلَا رُؤُوْسٍ وَقَدْ ذَبَحُوا الْبَنِيْنَا

اَلَا يَا جَدَّنَا قَتَلُوْا حُسَيْــنًا

وَلَمْ يَرْعَوْا جَــنَابَ اللّٰهِ فِــيْنَا

لَقَدْ هَتَكُوا النِّسَاءَ وَحَمَّلُوْهَا

عَلَى الْاَقْـتَابِ   قَهْرًا   اَجْمَعِيْنَا

سَكِيْنَةُ تَشْتَكِيْ مِنْ حَرِّ وَجْدٍ

تُـنَادِي الْغَـوْثَ رَبَّ الْعَـــالَمِيْنَا

وَ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ   بِقَيْدِ   ذُلٍّ

وَرَامُوْا   قَـتْلَهٗ   اَهْـلُ الْخُؤُوْنَا

وَهٰذِيْ قِصَّتِيْ مَعَ شَرْحِ حَالِيْ

اَلَا يَا سَـا مِعِينَ ابْكُوْا عَلَيْنَا